براعظم امریکہ اور یورپ

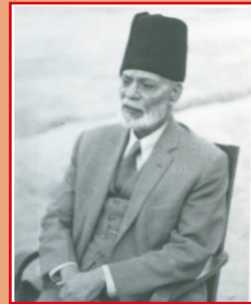
میں احمدیت کی شمع روشن کرنے والے ابتدائی اور معروف مربیان





حضرت مولانا مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مولانا مفتی محمد صادق صاحب حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق، عالم دین اور صحافی ایڈیٹر اخبار البدر قادیان کو امریکہ کے پہلے مربی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ کو 26 جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ لیور پول سے روانہ ہو کر 15 فروری 1920 کو امریکی بندرگاہ فلاڈلفیا اترے۔ محض داعی الی اللہ ہونے کے آپ کو امریکہ داخلے کی اجازت نہ ملی۔ آپ نے اس فیصلے کے خلاف اپیل کی آپ کو ایک مکان میں نظر بند کر دیا گیا۔ یہاں موجود لوگوں کو ہی تبلیغ شروع کر دی۔ مئی میں آپ پر سے پابندی اُٹھالی گئی اور آپ کو امریکہ کے داخلہ کی اجازت مل گئی۔ آپ نے نیویارک، ڈیٹرائٹ اور شکاگو میں دعوت الی اللہ کی اور شکاگو میں احمدیہ مشن قائم کیا۔ 4 دسمبر 1923ء کو آپ واپس قادیان آئے اور امریکہ کا چارج حضرت مولوی محمد الدین صاحب کو دیا۔ 13 فروری 1957ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔



حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب

عالمی داعی الی اللہ



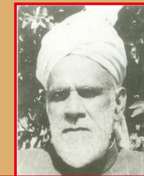
حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب 1887ء کو بمقام جوڑہ کلاں تحصیل قصور میں پیدا ہوئے۔ 1899ء میں اپنے والد صاحب کی معیت میں قادیان تشریف لائے اور حضرت اقدس کی بیعت کی۔ حضرت اقدس نے 1907ء میں تحریک وقف زندگی کا آغاز فرمایا تو چوہدری صاحب نے اس پر لبیک کہتے ہوئے اپنی درخواست حضور کی خدمت میں پیش کر دی جس پر حضور نے اپنے قلم سے ’’منظور‘‘ کا لفظ لکھ کر آپ کا وقف قبول فرما لیا۔ اس کے بعد ہمہ تن دینی خدمت میں مصروف ہو گئے۔ 1914ء میں انگلستان کے پہلے احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی۔ 1920ء مسجد فضل لندن کیلئے پٹنی ساؤتھ فیلڈز میں زمین خریدی۔ 1961ء میں علاقہ ملکانہ میں ’’امیر المجاہدین‘‘ مقرر ہوئے اور تحریک ارتداد کی روک تھام میں بڑے بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ بعد ازاں صدر انجمن احمدیہ میں متعدد عہدوں پر فائز رہے 1954ء میں ریٹائرڈ ہوئے مگر دوبارہ ناظر اصلاح و ارشاد کے فرائض آپ کے سپرد ہوئے۔ حضرت خلیفہ ثانی نے ان کی وفات پر تحریر فرمایا ’’حضرت مسیح موعود ان سے بہت پہلے محبت کرتے تھے جب میں نے تشحیذ الاذہان جاری کیا تو جن لوگوں نے ابتداء میں میری مدد کی ان میں یہ شامل تھے۔ ملکانہ تحریک ساری انہوں نے چلائی تھی۔‘‘



حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی ولادت 1892ء اور بیعت 1905ء کی ہے۔ امام بیت الفضل لندن رہے۔ مرکز میں بطور ناظر امور عامہ، ناظر امور خارجہ، ناظر تعلیم و تربیت، ایڈیشنل ناظر اعلیٰ اور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود بھی خدمت کی سعادت ملی۔ انگریزی میں ترجمہ قرآن کریم کی ٹیم میں بھی شامل تھے۔ کشمیر کمیٹی کے سیکرٹری، آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے رکن تھے۔ ربع صدی سے زائد عرصہ دین حق اور احمدیت کیلئے انتھک خدمات سرانجام دیں۔



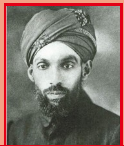
حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے

حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے انگلش ابن ملک نور الدین صاحب 1898ء کو پیدا ہوئے۔ مفسر انگریزی ترجمہ قرآن کریم، سابق مربی سلسلہ جرمنی و انگلستان، ایڈیٹر رسالہ ریویو آف ریلیجنز، ایڈیٹر انگریزی اخبار سن رائز۔ آپ کی وفات 7 جنوری 1977ء کو ہوئی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔



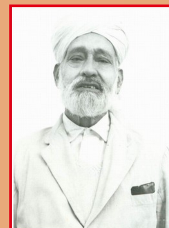
حضرت الحاج مولوی محمد دین صاحب

حضرت الحاج مولوی محمد دین صاحب کو 1936ء میں وقف کی توفیق ملی۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کو البانیہ بھجوایا اور وہاں جماعت قائم کی۔ یہاں سے آپ واپس آئے تو حضرت مصلح موعود نے آپ کو 18 نومبر 1942ء کو ساؤتھ افریقہ کیلئے روانہ فرمایا۔ یہ جنگ عظیم دوم کا زمانہ تھا۔ آپ جس جہاز میں سفر کر رہے تھے اس کو تارپیڈو کا نشانہ بنایا گیا اور جہاز مسافروں سمیت غرق ہو گیا یوں آپ کو دعوت الی اللہ کے میدان میں جاتے ہوئے راستے میں شہادت نصیب ہوگئی۔



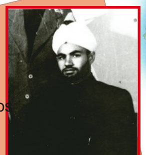
حضرت مولوی محمد دین صاحب

حضرت مولوی محمد دین صاحب 1883ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے 1901ء میں بیعت کی۔ امریکہ میں مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی مرکز میں بطور ناظم تعلیم اور صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے فرائض بھی ادا کرتے رہے۔ آپ 7 مارچ 1983ء کو وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کی وفات پر فرمایا! ’’تمام عمر ایک نہایت ہی پاک نفس اور درویش صفت انسان کے طور پر زندہ رہے زندگی کے آخری سانس تک داعی الی اللہ رہے۔‘‘



حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب

حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب ابن حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب قاضی کوٹی دونوں باپ بیٹا 313 رفقاء میں شامل ہیں۔ آپ 9 نومبر 1886ء کو پیدا ہوئے مارچ 1900ء میں قادیان آئے اور مدرسہ تعلیم الاسلام میں داخل ہوئے۔ 1907ء میں حضرت مسیح موعود کے حضور اپنی زندگی وقف کی۔ آپ نے ساری زندگی خدمت دین میں گزاری۔ 1915ء میں انگلستان دعوت الی اللہ کیلئے تشریف لے گئے اور 1919ء میں واپس تشریف لائے۔ آپ کو اپنی زندگی میں ناظر ضیافت، ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے 27 فروری 1972ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔ 313 رفقاء میں آخری وفات پانے والے رفیق آپ تھے۔



محترم مولوی حنیف یعقوب صاحب

محترم مولوی حنیف یعقوب صاحب ٹرینیڈاڈ (ویسٹ انڈیز) کے رہنے والے تھے۔ 1926ء میں پیدا ہوئے۔ قبول احمدیت کے بعد 1954 میں ربوہ آئے اور زندگی وقف کر دی۔ ربوہ میں تین سال دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1957ء میں ٹرینیڈاڈ میں بطور مربی خدمات کا آغاز کیا۔ 26 سال تک ٹرینیڈاڈ میں خدمات کی توفیق پائی 1983ء میں آپ کو گیانا بطور مربی سلسلہ بھجوایا گیا جہاں خدمت کے دوران ہی 6 نومبر 1986ء کو وفات پائی۔ خدمت کے دوران بیرون ملک وفات پانے کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو شہدائے احمدیت کی فہرست میں شامل فرمایا ہے۔



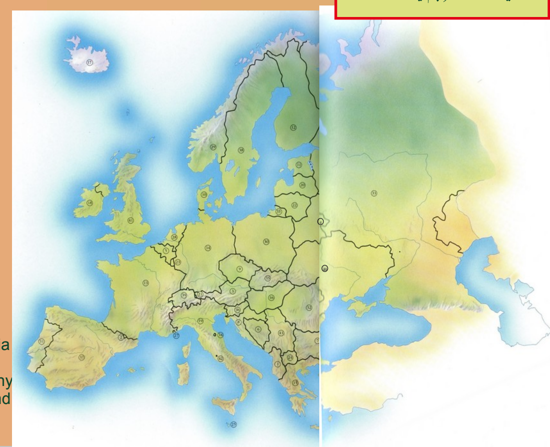


North AMERICA

1. Antigua and Barbuda 2. Bahamas 3. Barbados
4. Belize 5. Canada 6. Costa Rica 7. Cuba
8. Dominica 9. Dominican Republic
10. El Salvador 11. Grenada 12. Guatemala
13. Haiti 14. Honduras 15. Jamaica 16. Mexico
17. Nicaragua 18. Panama
19. St. Christopher & Nevis 20. Saint Lucia
21. St. Vincent & the Grenadines
22. Trinidad & Tobago 23. United States of America

South AMERICA

1. Argentina 2. Bolivia 3. Brazil 4. Chile
5. Colombia 6. Ecuador 7. Guyana 8. Paraguay
9. Peru 10. Surinam 11. Uruguay 12. Venezuela
13. French Guiana 14. Falkland Islands



EUROPE

1. Albania 2. Andorra 3. Austria 4. Belarus
5. Belgium 6. Bosnia & Herzegovina 7. Bulgaria
8. Croatia 9. Czech Republic 10. Denmark
11. Estonia 12. Finland 13. France 14. Germany
15. Greece 16. Hungary 17. Iceland 18. Ireland
19. Italy 20. Latvia 21. Liechtenstein
22. Lithuania 23. Luxembourg 24. Macedonia
25. Malta 26. Moldova 27. Monaco
28. Netherlands 29. Norway 30. Poland 31. Portugal 32. Romania 33. Russia 34. San Marino 35. Slovakia 36. Slovenia 37. Spa
39. Switzerland 40. Ukraine 41. United Kingdom 42. Vatican City 43. Yugoslavia

یورپ میں خدمت کی توفیق پانے والے متفرق ابتدائی مربیان

تحریک جدید کے تحت یورپ میں پہلا مشن ہنگری میں قائم ہوا۔ یہاں کے پہلے مربی حاجی احمد خان ایاز صاحب تھے جو 16 جنوری 1936ء کو قادیان سے بوڈاپوسٹ ہنگری روانہ ہوئے۔ مکرم پروفیسر محمد ابراہیم ناصر صاحب 3 جنوری 1937ء کو ہنگری پہنچے اور مشن کا چارج لیا۔ حاجی احمد خان صاحب ایاز یہاں سے پولینڈ روانہ ہوئے اور یہاں مشن کا قیام کیا۔ آپ کو 1938ء کو پولینڈ چھوڑنا پڑا اور جنوری 1938ء میں چیکوسلواکیہ آگئے ویزا میں توسیع نہ ہونے کی وجہ سے آپ 26 جولائی 1938ء کو واپس قادیان آگئے۔ پروفیسر محمد ابراہیم ناصر صاحب 22 نومبر 1938ء کو واپس مرکز قادیان پہنچے۔ مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب نے سپین میں انتہائی نامصائب حالات میں احمدیت کا جھنڈا لہرایا۔

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

(سال 2006-2007ء)